میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

02نومبر 2017

جامعہ ملیہ میں معذوروں کے سماجی قانونی پہلوؤں پر قومی سیمینار

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ قانون کی جانب سے معذوروں کے سماجی - قانونی پہلوؤں پر ایک قومی سیمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔اس کا مقصد معذوروں کے مسائل سے آگاہی اوراس کے خاتمہ کے بارے میں غوروخوض کرنا تھا۔اس سیمینار میں ملک کے مختلف شعبوں سے ماہرین نے شرکت کی۔

شعبہ قانون کے ڈین پروفیسر نزہت پروین خان نے سیمینار کا افتتاح کیا۔انہوں نے جامعہ کے شعبہ قانون اور لوگوں کو اپنی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

انہوں نے کہا کہ سیمینار میں لائیو اکیڈمی بحث کے ذریعے سماجی اور قانونی نقطہ نظر سے ہندوستان میں معذوری کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنا اس سیمینار کا مقصد ہے۔

معذور افراد کو ان کی مکمل صلاحیتوں کے استعمال کرنے کا موقع فراہم کرنے کے راستے میں پیش رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لئے انتھک کوشش کر رہے ایڈووکیٹ سنتوش کمار رونگٹا اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔

مسٹر رونگٹا نے سپریم کورٹ کے ذریعے معزز افراد کو ریسکیو دینے اور نجی طور پر معذور افراد کو ریزرویشن جیسی قوانین کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

مسٹر رونگٹا نے زور دیا کہ تمام معذور افراد کو مرکزی دھارے میں لانا چاہیے اور ان کے لئے معیاری تعلیم فراہم کرنے پر توجہ دینی چاہئے۔

معذور افراد کے حقوق کے لئے قومی فورم ادارے کے سیکرٹری مسٹر مرلی دھرن نے معذوری سے منسلک بھید بھاو اور تعصّبات کو ختم کئے جانے کے لئے معاشرے میں بیداری مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔

سیمنار کے کوکونویز قاضی محمد عثمان نے کہا معذور افراد کو وقفے وقفے سے زندگی کس طرح دینی ہے ان مسائل پر مستقل غوروخوض ہونا چاہئے۔

سیمنار کے اختتامی خطاب میں پروفیسر خان نے بتایا کہ اس سیمینار میں پیش ہوئے خیالات سے وہ وزارت برائے سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کو آگاہ کرائیں گی، جس سے معذور افراد کی زندگی کو مزید قابل احترام بنایا جاسکے گا۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی